از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب کی ریاست اور دیگران

بنام

اوم پرکاش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور ایس بی مجمودر، جسٹس صاحبان]

اپیل-عدالت عالیہ کو بھیجا گیا معاملہ - قانون کے مطابق نمٹانے کی ہدایت۔

یہ اپیل ریاست پنجاب کی جانب سے پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ اس میں وہی سوال شامل ہے جو ریاست پنجاب اور دیگران بنام ونود کمار اور دیگران، دیوانی اپیل نمبر 1879، سال 1993 کے معاملے میں اٹھایا گیا تھا جس کا فیصلہ عدالت عظمیٰ آف انڈیا نے 10.5.1994 پر کیا تھا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: ونود کمار کے معاملے میں منظور کیے گئے حکم کے پیش نظر یہ معاملہ قانون کے مطابق نئے فیصلے کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیا گیا ہے۔[837-جی]

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11581، سال 1995۔

آر اے نمبر 164، سال 1992 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 26.8.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے جی کے بنسل کے لیے اے جے جین۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

اس عدالت نے سی اے نمبر 93/1879 اور بیچ کے عنوان ریاست پنجاب اور دیگران بنام میسرز ونود کمار اور دیگران میں 10 مئی 1994 بحُکم نامے کے ذریعے اپیلوں کی اجازت دی اور معاملے کو عدالت عالیہ کے ذریعے نئے سرے سے غور کے لیے بھیج دیا۔ اس عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ اس نے میرٹ پر کوئی رائے ظاہر نہیں کی تھی۔ عدالت عالیہ قانون کے مطابق معاملات کو نمٹانے کے لیے آزاد تھی۔ اس معاملے میں بھی یہی سوال اٹھتا ہے۔ ان حالات میں، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور مذکورہ حکم کی روشنی میں معاملہ نئے فیصلے کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document